حج پیکج 2023

35 تا 40 دن -/1130000 (شیئرنگ کمرہ)
14 تا 16 دن -/1300000 (شیئرنگ کمرہ)

نوٹ:
2 بیڈ علیحدہ کمرہ -/200000 (فی حاجی)
3 بیڈ علیحدہ کمرہ -/130000 (فی حاجی)
4 بیڈ علیحدہ کمرہ -/80000 (فی حاجی)

حلف نامہ/معاہدہ

مابین گروپ آرگنائزر و حاجی/حاجن برائے سفر حج

میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور آخری نبیؐ ہیں۔

میں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناحاضر جان کر مندرجہ ذیل شرائط پر میں/ہم/ہماری فیملی نے کاروان عبدالرحیمؒ ٹریول اینڈ ٹورز (پرائیویٹ لمیٹڈ مردان کے ساتھ حج داخلہ کرتے ہیں۔ جس کیلئے میں/ہم/ہماری فیملی اور گروپ آرگنائزر دونوں فریقین مندرجہ ذیل شرائط کے ذمہ دار و پابند ہونگے۔

ترتیب ایام رہائش:

شفٹنگ پیکج: مکہ مکرمہ: 20 دن فاصلہ 900 میٹر مدینہ منورہ: 8 دن فاصلہ 800 میٹر عزیزیہ/خالدیہ: 10 دن فاصلہ 6 کلومیٹر ایام حج: منیٰ میں قیام: 6 دن

مستقل رہائش: گروپ آرگنائزر 1600 میٹر کے فاصلے پر مکہ مکرمہ میں اور 1000 میٹر کے فاصلے پر مدینہ منورہ می عمارت/بلڈنگ کا بندوبست کرے گا اور اس فاصلہ پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

شرائط:

۱۔ گروپ آرگنائزر وزارت حج میں درخواست کے جمع کرنے اور اس کے مطابق وزارت حج سے حاصل کردہ پاسپورٹ پر ویزہ لگانے کا پابند ہونگے۔

۲۔ پشاور سے جدہ او جدہ سے پشاور تک کے ہوائی ٹکٹ کی خریداری اور بندوبست بذمہ گروپ آرگنائزر ہوگا۔ ہر قسم کے ایئر لائن میں حاجی سفر کرنے کا پابند ہوگا۔

۳۔ گروپ آرگنائزر معلم کی فیس جو کہ وزارت حج پاکستان میں جمع کرانا ہوگا۔ اور مکتب فیس جو کہ سعودی عرب میں معلم کے پاس جمع کرانا ہوگا گروپ آرگنائزر اسکا ذمہ دار رہے گا۔

۴۔ ہر حاجی/حاجن جدہ سے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ اور واپس جدہ کیلئے بسوں کی فراہمی اور مشاہر منیٰ/عرفات اور مزدلفہ کیلئے ٹرانسپورٹ معلم کی ذمہ داری ہوتی ہے اگر ٹرانسپورٹ رش کی وجہ سے نہ ملے یا نہ بھیجا جائے یا خراب ہو جائے تو اس کیلئے گروپ آرگنائزر ذمہ دار نہیں ہوگا۔ منیٰ کو روانگی معلم فراہمی کردہ بسوں میں ہوگی۔ تاہم رہنمائی کیلئے گروپ کے نمائندے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

۵۔ میں تمام سعودی قوانین کی پیروی کروں گا/گی۔ خاص طور پر سیاسی سرگرمیوں، مذہبی تعصب اور کھلے عام سعودی حکام، معاونین الحجاج یا ان کے خلاف مظاہرہ اور احتجاج سے اجتناب کروں گا/گی، پاکستان حج مشن اور پرائیویٹ حج گروپ آرگنائزر کی جانب سے جاری کردہ تمام ہدایات کا پابند رہوں گا/گی اور اس قسم کا کوئی عمل نہیں کروں گا/گی جس سے پاکستان حج مشن اور حج گروپ آرگنائزر کی عزت پہ حرف آئے۔

۶۔ میں ہر طریقے سے جسمانی اور ذہنی طور پر حج کرنے کے قابل ہوں یا میری بیماری/جسمانی معذوری میرے حج کرنے میں دواؤں یا میرے اپنے گروپ میں موجود ساتھیوں کی مدد سے رکاوٹ کا باعث نہیں بنے گی۔

۷۔ اگر مجھے دوران حج مددگار کی ضرورت ہوئی تو وہ میرے ساتھ پاکستان سے بطور حاجی جائیگا۔ میں جانتا/جانتی ہوں کہ میں مقامی مددگار کو اپنے ساتھ حج گروپ آرگنائزر کی جانب سے دی گئی عمارات میں ٹھہرانے کی اجازت نہیں۔ اگر مجھے وہیل چیئر کی ضرورت محسوس ہوئی تو اس کا انتظام میں خود پاکستان سے لے جانے کی صورت میں کروں گا/گی یا میں سعودی عرب میں اپنے طور پر اس کا بندوبست کروں گا/گی۔ اور اس کیلئے حج گروپ آرگنائزر سے مطالبہ نہیں کروں گا/گی۔

۸۔ میں کسی بھی صورت میں مکہ/مدینہ میں دیئے گئے پروگرام سے ہٹ کر قیام میں طوالت نہیں کروں گا/گی۔ روانگی کے وقت اور تاخیر کی صورت میں بھی اپنی رہائش پر موجود ہوں گا/گی۔ میں جانتا/جانتی ہو کہ اگر کوئی حاجی یا اس کا محرم اپنے قیام کو طوالت دے گا/گی، ماسوائے کسی خاتون کے شرعی عذر یا اس کے محرم یا کسی حاجی کے طبعی عذر کے، تو ایسی صورت میں اضافی اخراجات نقابہ کو حاجی خود ادا کرے گا/گی اور اپنے مکتب سے رابطے میں رہے گا/گی۔

۹۔ میں جانتا/جانتی ہوں کہ دوران حج وفات کی صورت میں تدفین سعودی عرب میں ہی ہوگی اس سلسلے میں لاش پاکستان لانے کیلئے کوئی درخواست قابل قبول نہیں ہوگی۔

۱۰۔ میں جانتا/جانتی ہوں کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں مجھے جو رہائش فراہم کی جائے گی وہ میرے خاندانی یا گروپ کی وحدت کی بنیاد پر نہیں بلکہ مردوں اور عورتوں کی علیحدگی کی بنیاد پر ہوگی جس میں ایک کمرے میں بیک وقت "6/8" افراد تک موجود ہوں گے۔ میں اپنے خاندان یا گروپ کے ساتھ رہنے پر اصرار نہیں کروں گا/ گی۔

۱۱۔ میں جانتا/جانتی ہوں کہ جو بھی عمارت مجھے معاہدے کے مطابق مہیا کی جائیگی۔ میں اسی میں رہائش پذیر رہوں گا/ گی اور تبدیلی کا مطالبہ نہیں کروں گا/ گی۔

۱۲۔ میں جانتا/جانتی ہوں کہ باتھ روم/ حمام کی سہولت شراکت کی بنیاد فراہم کی جاتی ہے میں اس سلسلے میں حجاج کرام اور حج گروپ آرگنائزر سے برداشت اور صبر و تحمل سے پیش آؤں گا/ گی اور اگر باتھ روم کا راستہ میرے کمرے سے گزرتا ہوگا تو میں دروازہ بند کر کے دوسروں کا راستہ بند نہیں کروں گا/ گی۔

۱۳۔ میں واضح کرتا/ کرتی ہوں کہ میں ویسٹرن (WC) استعمال کرسکتا/ سکتی ہوں اور ویسٹرن (WC) ٹائلٹ والی عمارت مل جانے پر پاکستانی سٹائل ٹائلٹ کا مطالبہ نہیں کروں گا/ گی۔

۱۴۔ میں رہائش کی فراہمی کے مرحلے کے دوران زبردستی دوسرے حجاج کرام کی رہائش پر قبضہ نہیں کروں گا/ گی۔ بصورت دیگر حج گروپ آرگنائزر میرے خلاف تادیبی کاروائی کا حق رکھتا ہے۔

۱۵۔ میرے علم میں ہے کہ دوران حج جو بسیں فراہم کی جاتی ہیں وہ شراکت کی بنیاد پر ہوتی ہیں اور ان میں سیٹ پہلے پائیے کی بنیاد پر دستیاب ہوتی ہے اسلئے میں نماز کے اوقات سے مناسب حد تک پہلے بسوں کے ٹاپ تک پہنچوں گا/ گی تا کہ ٹریفک جام یا دیگر عوامل کی وجہ سے دیر ہو جانے کی صورت میں مجھے مشکلات کا سامنا نہ ہوں۔ میں یہ بھی جانتا/جانتی ہوں کہ اس بات کا امکان ہے کہ بس سٹاپ پر مجھے بس کا انتظار کرنا پڑے تو میں خوش اسلوبی سے کروں گا/ گی۔

۱۶۔ میں تمام اوقات میں صبر و تحمل اور خوش خلقی کا مظاہرہ کروں گا/ گی اور بچوں، خواتین اور عمر رسیدہ حجاج کرام کو بسوں پر سوار ہونے کیلئے ترجیح دوں گا/ گی۔

۱۷۔ میں جانتا/جانتی ہوں کہ منٰی میں مکتب اور خیموں کی جگہ کا تعین سعودی حکومت کرتی ہے اور 4×4 میٹر کا خیمہ 20 حجاج کرام کیلئے ترجیح ہوتا ہے ایسی مختصر جگہ پر ضبط نفس اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کروں گا/ گی اور دوسروں کو جگہ دینے میں پس و پیش نہیں کروں گا/ گی۔

۱۸۔ مدینہ منورہ کا شیڈول حکومت پاکستان ترتیب پر ہوگا۔ اس میں کوئی ردوبدل نہیں ہوگا۔

۱۹۔ حج فلائٹ کے ضمن میں اگر کوئی حاجی/ حاجن اپنی مقرر کردہ فلائیٹ چھوڑ دے یا پہلے آنا چاہے تو اسکی تمام تر ذمہ داری حاجی/ حاجن پر ہوگی۔

۲۰۔ جہاز پر سفر کیلئے سامان یا اس کے وزن کا حاجی/ حاجن خود ذمہ داری ہوگا نیز بسوں میں گنجائش سے زیادہ سامان لانے کیلئے بھی حاجی/ حاجن پر ہوگی۔

۲۱۔ اس پیکج میں قربانی، کھانا، زیارت مقدسہ ہر حاجی/ حاجن کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

۲۲۔ انٹرنیشنل پاسپورٹ کے (جعلی ہونے کی صورت میں) گروپ آرگنائزر کو جو نقصان پہنچے گا اسکا تمام تاوان/ خرچہ حاجی/ حاجن پر ہوگی۔

۳۲۔ فارم جمع کروانے کے بعد کسی بھی وجہ سے اگر حاجی نہ جا سکا تو اسکی رقم قانونی حد تک ناقابل واپسی ہوگی۔

نوٹ: پیکج کی رقم سے رقم ناقابل واپسی ہے۔

نمبر	نام	نمبر	نام
.1		.4	
.2		.5	
.3		.6	

میں حلفیہ اقرار کر کے مندرجہ بالا شرائط پر دستخط کرتا/ کرتی ہوں اور ان شرائط کی پابندی کروں گا/ گی/ گے۔

فریق اول۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فریق دوئم

کاروان عبدالرحیم ٹریول اینڈ ٹورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

انرولمنٹ نمبر 1203 سعودی منظّم نمبر 4629

گواہ نمبر 1:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تصدیق اوتھ کمشنر

گواہ نمبر 2:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔